© rasailojaraid.com

از مولانا عبدالرؤف رحمانی۔ ناظم جامعہ سراج العلوم
جھنڈانگر۔ نیپال

قرآن کریم کے فضائل و نشر و اشاعت اور رابطۂ عالم اسلامی مکّہ مکرّمہ کی خدمات

ماہ مبارک کی مناسبت سے قرآن کریم کی عظمت و مرتبت اور اس کی صداقت و حقانیت اور اس کی تلاوت و تدبّر سے متعلق حسب ذیل نصوص قرآنی ملاحظہ فرمائیں۔

دنیا کی مذہبی تاریخ سے اس بات کا ثبوت آج تک نہیں ملا کہ کسی امت نے اپنی آسمانی کتاب کے ساتھ اس طرح کا تعلق رکھا ہو جس طرح امت مسلمہ نے اپنی کتاب (قرآن کریم) کے ساتھ رکھا ہے۔ ہم نے کسی مقدس کتاب کے متعلق اب تک نہیں سنا کہ اس کی طباعت و اشاعت، تلاوت و حفظ کا اس قدر اہتمام کیا گیا ہو جس طرح قرآن مجید کے ساتھ کیا گیا ہے۔

اللہ نے قرآن کریم کے ساتھ اپنی حفاظت و رعایت کا وعدہ قطعی طور سے فرمایا ہے۔

۱۔ ارشاد ہے۔ انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون۔ سورہ حجر پ ۱۴۔ ترجمہ۔ اللہ فرماتا ہے کہ ہم نے ہی ذکر (قرآن کریم) نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

۲۔ قرآن کریم کی تلاوت کا حکم یوں دیا گیا ہے " اتل ما اوحی الیک من الکتاب و اقم الصلوٰۃ سورہ عنکبوت پ ۲۱۔ اے نبی پاک جو کچھ آپ کی جانب وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت کیجئے اور میری یاد کی خاطر نماز قائم کیجئے دوسری جگہ یوں وارد ہے۔ " و امرت ان اکون من المسلمین و ان اتلو القرآن "۔ کہ مجھ کو مسلمان ہونے اور قرآن کی تلاوت کا حکم دیا گیا ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والوں کی مدح سرائی کرتے ہوئے یوں ارشاد فرمایا ہے ان الذین یتلون کتاب اللہ و اقاموا الصلوٰۃ و انفقوا مما رزقنٰھم سرّا و علانیه یرجون تجارۃ لن تبور۔

۴۔ تلاوت قرآن کے وقت سماع کا حکم اور سماعت پر رحم و کرم کا وعدہ اس طرح کیا گیا ہے " و اذا قری القرآن فاستمعوا له و انصتوا لعلکم ترحمون " سورہ اعراف پ ۹۔ جب قرآن خوانی ہو رہی ہو تو خوب دھیان سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سنو ہو سکتا ہے کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۵۔ آیات قرآنیہ کے معانی و مفاہیم میں غور و خوض کے بابت یوں وارد ہے۔ "افلا یتدبرون القرآن ولو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافا کثیرا" لوگ قرآن کے بارے میں غور و فکر سے کام کیوں نہیں لیتے۔ اگر اس کا نزول غیر اللہ کی جانب سے ہوتا تو یقیناً اس میں کافی اختلافات پائے جاتے۔ ایک جگہ اور ارشاد ہے کتاب انزلناہ الیک مبارک لیدبروا آیاتہ ولیتذکر اولو الالباب۔ سورہ ص پ ۲۳۔ اے نبی پاک! ہم نے آپ کی جانب ایک بابرکت کتاب نازل کی تاکہ عقل والے اس کی آیات میں غور و خوض کریں۔ اور نصیحت حاصل کریں۔

۶۔ اللہ نے قرآن کریم کی خاص خصوصیت یہ بتائی ہے کہ وہ تمام انسانوں کی ہدایت و رہبری کرتا ہے۔ ان ھذا القرآن یھدی للتی ھی اقوم، سورہ بنی اسرائیل پ ۱۵۔ قرآن سیدھے اور مستحکم راستے کی طرف رہبری کرتا ہے۔

۷۔ اللہ نے قرآن کریم کی ابدی صداقت و حقانیت سے متعلق ارشاد فرمایا ہے۔ "لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ تنزیل من حکیم حمید، سورہ حم سجدہ پ ۲۴۔

مولانا ظفر علی خاں لاہوری نے دیگر آسمانی کتابوں کے مقابلے میں قرآن کی حقانیت و ابدی صداقت کا اظہار اس طرح کیا ہے۔

؎ چل دیئے پطرس مٹ گئے مرقس مر گئے متی مٹ گئے لوقا جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا

قرآن کی نشر و اشاعت اور رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کی مساعی جمیلہ

۱۔ رابطہ نے قرآن کریم کی نشر و اشاعت کا ایک ادارہ قائم کیا ہے۔

۲۔ دوسرا ادارہ تصحیح مصاحف کا قائم کیا ہے جو مصاحف کے مسودات و پروف کو پڑھ کر اس کی صحت کا اہتمام کرتا ہے۔

۳۔ تیسرا وہ ادارہ ہے جس میں قرآن کریم کے ترجمے مختلف زبانوں میں کئے جاتے ہیں۔ انگریزی۔ فرانسیسی اور جاپانی وغیرہ زبانوں میں تراجم کئے جا چکے ہیں۔ اس کے اخراجات جلالۃ الملک فیصل شہید کے فنڈ سے اور جلالۃ الملک شاہ خالد کی شاہانہ مدد سے پورے کئے جاتے ہیں۔ لاکھوں قرآن کریم کے تراجم مختلف زبانوں میں طبع ہو کر تقسیم کئے جا چکے ہیں۔

۴۔ اسی طرح ایک ادارہ حفظ قرآن کا بھی قائم ہے جس سے قرآن کریم کے مدرسین، قاری و حافظ پیدا ہوتے ہیں۔

۵۔ رابطہ حفاظ قرآن کریم کے ساتھ مسلسل اپنا ربط و ارتباط رکھتا ہے۔ اور سعودیہ عربیہ کے تمام شہروں، ریاض و مکہ وغیرہ کے حفاظ کے ساتھ اپنی مادی و معنوی مساعدات کو مکمل طور سے پیش کرتا ہے۔

۶۔ اسی طرح رابطہ شیخ یوسف (پاکستان) کے قائم کردہ تحفیظ قرآن کے ادارہ کے ساتھ بھرپور مدد کرتا ہے جس کی شاخیں ایشیا اور افریقہ تک پھیلی ہوئی ہیں۔

۷۔ اسی طرح رابطہ نے سینکڑوں قاری اور حافظ صاحبان کو یوگنڈہ۔ کینیا۔ نائیجیریا وغیرہ میں روانہ کیا ہے اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مزید قاریوں کا مطالبہ سوڈان ۔ مالدیپ ۔ شمالی امریکہ اور بعض دول یورپ سے کیا گیا ہے ۔

ان تمام خدمات وواجبات کی انجام دہی و تکمیل میں جلالۃ الملک خالد و امیر فہد بن عبدالعزیز ولی عہد مکرم کا سب سے بڑا حصہ ہے تمام اہل اسلام اور ان کے قائدین اور تمام اسلامی سوسائیٹیوں کی طرف سے ان تمام شاہانہ عنایات کا ہم تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی حیات و صحت کو تادیر قائم رکھے ۔ آمین

اس کے ساتھ ہی وزیر حج داوقاف معالی الشیخ عبدالوہاب عبدالواسع کا شکرو سپاس بھی ضروری ہے جنہوں نے مجلس تحفیظ القرآن کے پروگرام میں شریک ہو کر اپنے قیمتی اوقات کو یہاں خرچ کیا ۔ اور اس مبارک و خیر سے معمور محفل کی سعادتوں کو حاصل کیا ۔ بارک اللہ

نوٹ ۔ یہ مضمون اخبار العالم الاسلامی ۲۶ رجمادی الاول ۱۳۹۹ھ کے شمارہ میں شائع ہوا ہے ۔ یہ پوری تقریر فضیلۃ الشیخ محمد علی الحرکان الموقر کی ہے ۔ جو انہوں نے مجلس حفظ قرآن میں ارشاد فرمائی تھی ۔

بقیہ ۔ انقلاب ایران

مقبولیت کھو بیٹھے ہیں ۔ اور یہ کہ ملاؤں کا طبقہ ان کی مخالفت کر رہا ہے ، کیونکہ شاہ نے مذہبی ٹرسٹوں کی زمینوں سے انہیں محروم کر دیا تھا افسوس ہے کہ مغربی اخبارات اور ذرائع ابلاغ جو اپنے آزاد اور غیر جانبدار ہونے پر فخر کرتے ہیں ہمیشہ یکطرفہ خبریں دینے کے عادی رہے ہیں ۔ چونکہ استحصال کے پہلو کو پیش کرنے سے مغربی ممالک کے چہروں سے نقاب اٹھ جاتا ہے اس لئے انہوں نے یہ گمراہ کن پروپیگنڈہ شروع کیا کہ اسلام اور مسلمان ترقی کے مخالف ہیں اس لئے علماء ایران نے شاہ کی مخالفت کی ۔ بہر حال حقیقت زیادہ عرصہ چھپ نہیں سکتی اب وہ کھل کر سامنے آگئی ہے ۔

بقیہ :۔ تعزیتی خطوط

● علاقہ الائی بالا تحصیل بٹگرام کے ممتاز عالم اور دارالعلوم حقانیہ کے جید فاضل مولانا خلیل اللہ حقانی کی دعوت الخلیل لائبریری روپ کنڈی الائی بالا میں فضلاء دارالعلوم حقانیہ اور علاقہ کے سیاسی کارکنوں مشائخ وغیرہ کا تعزیتی اجلاس منعقد ہوا مولانا خلیل اللہ حقانی نے تعزیتی خطاب میں کہا کہ عالم اسلام ایک بلند پایہ لیڈر ، مفکر اور صاحب عزیمت عالم سے محروم ہو گیا ۔ بعد میں ایصال ثواب کیا گیا ۔

روپ کنڈی الائی بٹگرام

© rasailojaraid.com